قسط (۸) مرتب: مولانا حافظ محمد عرفان الحق اظہار حقانی
استاذ جامعہ دار العلوم حقانیہ

عہد طالبعلمی میں مولانا سمیع الحق مدظلہ کے علمی منتخبات

ماخوذ از خودنوشت ڈائری ۱۹۵۳ء

عم محترم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم آٹھ نو سال کی نوعمری میں معمولات کی ڈائری لکھنے کے عادی تھے۔ان ڈائریوں میں آپ اپنے ذاتی اور عظیم والد شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے معمولات شب وروز اور اسفار کے علاوہ اعزہ واقارب' اہل محلہ وگردوپیش اور ملکی وبین الاقوامی سطح پر رونما ہونے والے احوال وواقعات درج فرماتے۔آپ کی اولین ڈائری ۱۹۴۹ء کی لکھی ہوئی ہے۔جس سے آپ کا ذوق اور علمی شغف بچپن سے عیاں ہوتا ہے۔احقر نے جب ان ڈائریوں پر سرسری نگاہ ڈالی تو معلوم ہوا کہ جابجا دوران مطالعہ کوئی عجیب واقعہ تحقیقی عبارت' علمی لطیفہ' مطلب خیز شعر' ادبی نکتہ اور تاریخی عجوبہ آپ نے دیکھا تو اسے ڈائری میں محفوظ کرلیا۔اس پر دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ مطالعہ کے اس نچوڑ اور سینکڑوں رسائل اور ہزارہا صفحات کے عطر کشید کو قارئین کے سامنے پیش کیا جائے جس سے آئندہ آنے والی نسلیں اور اسیرانِ ذوقِ مطالعہ استفادہ کرسکیں۔تاہم یہ واضح رہے کہ نہ تو یہ مستقل کوئی تالیف ہے اور نہ ہی شائع کرنے کے خیال سے اسے مرتب کیا گیا ہے۔اسلئے ان میں اسلوب کی یکسانیت اور موضوعاتی ربط پایا جانا ضروری نہیں............ (مرتب)

حرمین شریفین اوراس کے گردونواح کا جغرافیائی نقشہ تفسیر حقانی کے آئینہ میں

مکہ مکرمہ: دو پہاڑوں کے بیچ میں ایک مستطیل شہر آباد ہے جو مکہ کہلاتا ہے۔اس کا طول معلاۃ سے مسفلاۃ تک تقریباً دو میل ہے۔جنوب وشمال میں او اسفل' جیاد سے لے کر کوہ قیقان کی پشت تک عرض طول سے تخمیناً دوثلث ہے۔شہر میں انگور' انار' کشمش' منقہ' کھجور وغیرہ میوہ بکثرت بکتا ہے۔اس شہر میں تخمیناً تین لاکھ افراد آباد ہیں۔

مسجد الحرام: یہ مسجد شہر کے تقریباً وسط میں واقع ہے اس کے بیچوں بیچ ایک مربع بڑی بلند عمارت ہے جس کو کعبہ کہتے ہیں۔یہ عمارت مسقف ہے' قد آدم کی بلندی پر اس کا ایک دروازہ مقام ابراہیم اور زمزم کے کنویں کی جانب ہے۔اس عمارت پر سیاہ ریشم کا بنا ہوا غلاف لپیٹا گیا ہے۔جس پر خط نسخ میں کلمہ شریف لکھا ہوا ہے۔کعبہ کا جو کونہ دروازے کے قریب ہے گز سوا گز کی بلندی پر اس میں ایک سیاہ پتھر جو عمدہ عقیق ہے اور یہ پتھر چاندی کے خول میں بندھا

ہوا ہے‘ جسے دیوار میں نصب کیا گیا ہے۔ اسے حجر اسود کہتے ہیں۔ خانہ کعبہ کے دروازے کے سامنے (کچھ فاصلے پر) ایک کنواں ہے جسے زم زم کہتے ہیں اور یہیں پر سقایۃ الحاج (سقایہ عباس) ہے۔ دارالندوۃ جو جاہلیت میں قریش کی مجلس کا مکان تھا وہ آج کل حرم میں شامل ہو گیا ہے۔

صفاء ومروہ: جبل ابی قبیس کی مرتفع جگہ کا نام ہے۔ اس کے مقابل میں مروہ ہے جو جبل قیقعان کے پتھر کا نام ہے۔ ان کے بیچ شہر مکہ ہے۔ اس میدان (مسعیٰ) میں آج کل بازار بھی ہے جس میں حاجی سعی کیا کرتے ہیں۔

منیٰ: مکہ سے عرفات کی جانب تین میل پر ایک چھوٹی سی بستی ہے جہاں بازار اور مکانات بھی ہیں۔ اس کے وسط میں مسجد خیف ہے۔ یہاں چھوٹے چھوٹے تین مینار ہیں (جمرات) جن پر (حاجی) رَمی کرتے ہیں۔

عرفات: عرنہ سے لے کر بنی عامر کے باغ تک کے میدان کا نام ہے۔ یہاں وہ مسجد ہے جہاں ظہر اور عصر کی نماز ملا کر حجاج پڑھتے ہیں۔ عرفات مکہ سے تخمیناً آٹھ یا نو میل پر ہے۔ جو حرم مکہ میں داخل نہیں۔

جدہ: یہ مکہ سے مغربی جانب دو منزل پر سمندر کے کنارے ایک عمدہ شہر ہے۔ چاروں طرف شہر پناہ ہے۔ حجاز کی سب سے آباد بندرگاہ ہے۔ اس جگہ کے غیر سلطنتوں کے کونسلر بھی رہا کرتے تھے۔

مدینہ منورہ: مکہ سے شمالی جانب دس منزل پر ایک شہر ہے اس کی آبادی شہر پناہ سے بھی باہر ہے۔ اس کے اردگرد کھجوروں کے باغ بکثرت ہیں جن کو حائط کہتے ہیں۔ شہر کے وسط میں مسجد نبویؐ (حرم شریف) ہے۔ یہ پر تکلف عمارت کروڑوں روپوں میں تیار ہوئی ہے۔ حضرت عثمان غنیؓ نے اپنے دور خلافت میں سب سے پہلے اسے پہلے وسعت دی۔ خلفاء بنو امیہ نے ازواج مطہرات (امہات المؤمنین) کے گھروں اور دیگر (صحابہ کے) گھروں کو بھی اس میں شامل کیا۔ بقیہ الغرقد (جنت البقیع) شہر کے مشرقی جانب واقع ہے جس میں ممتاز صحابہؓ انصار و مہاجرین رضوان اللہ اجمعین اور اہل بیت کی قبور ہیں۔

تبوک: حجر اور شام کے بیچ میں ہے۔ شمالی عرب میں اصحاب الایکہ یہیں رہتے تھے۔ حضرت شعیبؑ ان کے ہاں رسول ہو کر آئے تھے۔ (۲۳ تا ۲۸ رستمبر)

وادی تیہ (بیابان قلزم) یہ بیابان قلزم سے شروع ہوتا ہے‘ قلزم کے دونوں شاخوں کے بیچ جو بیابان ہے کوہ طور اور سینا وہیں واقع ہے۔ یہ بیابان آگے چل کر شام اور عرب کے رخ دور تک چلا گیا ہے۔ اس میں عمالقہ اور دیگر قومیں آباد تھیں۔ آج کل یہاں عرب بکثرت ہیں۔ یہاں چالیس سال تک بنی اسرائیل مارے مارے پھرے ہیں۔ اس بیابان میں نہ تو کہیں پانی‘ نہ سایہ دار درخت ہے‘ کھجور کے درخت بھی بعض جگہوں پر نظر آتے ہیں۔ (۲۴ رستمبر)

ہند کی مقبولیت: اشتھر الهند بالحساب وعلم النجوم واسرار الطب والخراط والنجر والتصاوير والصناعات الكثيرة العجيبة (رسائل جاحظ ص ۷۳) (۱۰ رجولائی)

حضرت موسیٰؑ کی والدہ کا نام: قال السہیلی واسم ام موسیٰ أیارخا وقیل ایاذخت وعلی حاشیة البدائیة والنھایة عن تفسیر القرطبی عن الثعلبی لوخا بنت معاند بن لاوا بن یعقوب وفی بعض التفاسیر اسمھا (یوخانذ) (البدایة والنهایة لابن کثیر ج ۱. ص ۲۳۹) (یکم جون)

سربراہان سلطنت اسلامیہ: مملکت عراق غازی الاول۔ مملکت نجد عبدالعزیز السعود۔ مملکت یمن المام یحییٰ حمید الدین۔ مملکت مصر جنرل نجیب۔ مملکت ترکی مصطفیٰ کمال پاشا۔ مملکت ایران رضا شاہ پہلوی۔ مملکت افغانستان محمد ظاہر شاہ۔ مملکت سوریا محمد علی بیگ بن احمد عزت العابد۔ شرق الاردن امیر عبداللہ بن حسین۔ مملکت البانیہ احمد ماتی روغوالاول بن جمال پاشاماتی۔ مملکت مغرب الاقصیٰ سلطان محمد بن یوسف۔ مملکت تیونس احمد بن علی بیگ الاول۔ مملکت حضرموت صالح بن غالب القعیطی۔ مملکت مسقط سعید بن تیمورابوسعید۔ مملکت کویت شیخ احمد الجابرالصباح۔ مملکت بحرین شیخ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ۔ ریاست بہاولپور حاجی محمد صادق خان۔ ریاست حیدرآباد دکن میر عثمان علی خان نظام دکن۔ مملکت پاکستان پہلا گورنر جنرل قائداعظم محمد علی جناح' دوسرا گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین' تیسرا غلام احمد۔ پہلا وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان' دوسرا ناظم الدین خان اور تیسرا محمد علی خان (۱۴۔۱۵ نومبر)

مشہور شعراء اور انکی تصانیف:

مولانا ظفر علی خان (بہارستان' نگارستان' چمنستان)۔ سیماب اکبر آبادی (تقیر غم' سرود غم) حفیظ جالندھری (شاہنامہ اسلام' نغمہ زار' سوز وساز) اختر شیرانی (صبح بہار' نغمہ حرم) خواجہ دل محمد (گیتا' رباعیات دل) فراق گھورکھپوری (شعلہ یار) جوش ملیح آبادی (روح ادب' شعلہ ریشم' سیف وسبو) ماہر القادری (نکات ماہر' محورات ماہر) حاجی لق لق (لقلقہ' منقاد لق لق) حسرت موہانی (انتخاب حسرت) احمد ندیم قاسمی (دھڑکنیں) نفیس خلیلی (قوم' لالہ وگل' مشعل راہ' شب تاب)

ادبی شخصیات اور سن وجائے پیدائش:

مرزا محمد رفیع سودا ___ ۱۱۲۵ء دہلی ۔ میر تقی میر ___ ۔ مرزا اسداللہ خان غالب ___ ۱۷۹۷ء آگرہ ۔ محمد حسین آزاد ___ ۱۸۳۷ء شمس العلماء الطاف حسین حالی ___ ۱۸۳۷ پانی پت ۔ خان بہادر اکبر حسین الہ آبادی ___ ۱۸۴۶ء ڈاکٹر محمد اقبال ___ ۱۸۷۷ء سیالکوٹ ۔ آغا محمد صدیق حسن ضیاء ___ ۱۹۱۱ء وزیر آباد۔

مشاہیر انشاء پرداز: راشد الخیری' میرامن دہلوی۔ مولانا نظیر احمد دہلوی۔ پنڈت رتن ناتھ سرشار۔ سید سجاد حیدر' خواجہ حسن نظامی۔ مولوی عبدالحق۔ شیخ عبدالقادر۔ (۲۲۔۲۵ مئی)

مختصر حالات محمد علی جناح: ۲۵ر دسمبر ۱۸۷۶ کو کراچی میں پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم کراچی اور بمبئی میں حاصل کی۔ ۱۸۹۶ء میں بیرسٹری کی تعلیم انگلینڈ میں حاصل کی۔ اور ہند کے مشہور قابل بیرسٹر سے پہچانے گئے۔ ۱۹۱۳ء

میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ ۱۹۲۲ء میں بمبئی میں مرکزی اسمبلی کے ممبر بنے۔ اور پھر گول میز کانفرنس میں مسلمانان ہند کی نمائندگی کی۔ ۱۹۳۴ء کو مسلم لیگ کے مستقل صدر بنے۔ ۱۹۴۰ء کو لاہور میں آپ کی صدارت قیام پاکستان کا مطالبہ ہوا۔ ۱۵راگست ۱۹۴۷ء کو قیام پاکستان کے بعد پہلے گورنر جنرل بنے۔ ۱۱رستمبر ۱۹۴۸ء شب دس بج کر ۲۵ منٹ پر حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ (۵رجون)

<u>متنبی کے احوال:</u> ولادت المتنبی ۳۳۳ھ . فی مکان من امکنت الکوفه یدعی کنده. اسمه و نسبه ابوطیب احمد بن الحسین بن الحسن بن عبدالصمد الجعفی الکندی الکوفی واشتهر بالمتنبی. کان المتنبی لما خرج الی کلب اقام فیهم وادعی انه علوی ثم ادعی النبوة ثم عادیدعی انه علوی الی ان اشهد علیه فی الشام بالتوبة والطلق . فمن فضائله الشجاعة وعظم الهمة والانفة والحمية والثبت والنجدة والشهامة ومن رذائله الکبر والعجب والقحة والحقد. ومما یدلک علی تفوق شعره وعنایة القوم بشرح دیوانه انه قد وجداله نحو اربعین شروحاً و ترجم بعض شعره للافرنسیة ولاتینیة والتقده جماعة من کبار المستشرقین.

المتوفی مقتولاً ۲۸ر رمضان ۳۵۴ھ وقتل معه ابن محسّد و غلامه مفلح بالقرب من النعمانیه فی موضع یقال له الصافیه من الجانب الغربی من سواد بغداد. (۴رجنوری)

<u>انسانیت اور علم دشمن عناصر:</u> کسٹیکل کے صدر جو مسیحی دین کے حامل اور محبت وامن وامان کے علمبردار تھے نے اپنے 18 سالہ دور میں دس ہزار دو سو بیس آدمیوں کو زندہ جلایا اور اس کے علاوہ بہت سارے دیگر انسانوں کو بھیانک سزائیں دیں۔ 6860 قدیم علماء وحکماء کی مورتیاں بنا کر آگ میں بھسم کر کے علم دشمنی کی وجہ سے اپنے دل کو ٹھنڈا کیا۔ یہ شخص بلکہ پورا کلیسا ابن رشد کا سخت ترین دشمن تھے۔ اس کی تصانیف پڑھنا کفر سمجھا جاتا اور اس کی تصویر دجال اور شیطان کے ساتھ ضرور بنائی جاتی نہ صرف یہ بلکہ اس تصویر میں دکھایا جاتا کہ ابن رشد چاروں شانے زمیں پر چت پڑے ہیں اور یہ اسکے سینے پر سوار ہے۔ بطلیموسی خاندان کے امراء جو بڑے علم دوست تھے انہوں نے پایہ تخت اسکندریہ میں ایک کتبخانہ قائم کیا جس میں سات لاکھ کتابیں تھیں۔ اس کتب خانے کی آدھی کتابیں جونسیس میزر نے جلائے۔ اور باقی کتابیں عیسائیوں نے برسراقتدار آ کر ضائع کیں جو ان کے خیال میں کفر والحاد کے خزانے تھے۔ بعض دشمنان اسلام نے اس کتبخانے کی تباہی کا الزام حضرت عمرؓ پر لگایا حالانکہ اسلام سے قبل اسپین کے ایک مؤرخ اور ایک روسی نے 413ء میں افریقہ کی سیاحت کی تھی انہوں نے صاف طور پر لکھا ہے کہ ہم نے وہاں کتب خانہ تو دیکھا لیکن صرف الماریاں موجود تھیں جو سب کی سب خالی تھیں۔ کوئی ایک کتاب بھی نہ تھی۔ اسے چوبیس برس پہلے پادری تباہ کر چکے تھے۔ (العلم والعلماء مقدمۃ عبدالرزاق ملیح آبادی)

معمولات شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ :

۱۹۵۳ء کی اس ڈائری میں مختلف مقامات پر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے بعض روزمرہ معمولات بھی مندرج ہیں۔ یہ شیخ الحدیثؒ کی حیات کا ایک مستقل باب ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسے بھی محفوظ کرکے تاریخ میں رکھا جائے۔ ان معمولات سے آپ کی دینی و دعوتی اور معاشرتی و اجتماعی زندگی کی جھلک اور زیادہ نمایاں ہوگی۔

۶رجنوری: آج شیخ الحدیث حضرت والد صاحب' جناب صدر صاحب مولانا عبدالغفور دامت برکاتہم' مولانا مفتی محمد یوسف صاحب اور احقر (مولانا سمیع الحق) اضاخیل بالا گاؤں جناب میاں مولوی رحیم اللہ صاحب کی شادی میں شرکت کیلئے گئے' جہاں رات شادی [illegible] یب میں ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا تھا' اگلے دن رات گزارنے کے بعد صبح واپسی ہوئی

۲۰رجنوری: شیخ الحدیثؒ 'جناب شاد محمد خان صاحب آف شیدو کے جنازے میں شرکت کیلئے تشریف لے گئے۔

۶رفروری: والد صاحب نے نماز جمعہ سے قبل قرآن مجید کے موضوع پر تقریر کی۔

۶رمارچ : آج شام پولیس کے سربراہ اور اسسٹنٹ کمشنر و دیگر افسران والد صاحب سے موجودہ حالات پر تبادلہ خیال کرنے دارالعلوم حقانیہ آئے۔ (۱)

۶رمارچ : لاہور شہر کے سنگین حالات کے پیش نظر وہاں مارشل لاء کا نفاذ ہوا۔

۹رمارچ : والد صاحب دریا پار علاقہ بانڈہ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں گئے۔

۳راپریل : والد صاحب نے جمعہ میں اصحاب الاخدود کے موضوع پر نہایت دردانگیز تقریر کی۔

۸راپریل : حضرت والد صاحب دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ کے شوریٰ کے اجلاس میں شرکت کیلئے تشریف لے گئے۔

۱۰راپریل: والد ماجد اسلامیہ کالج پشاور تشریف لے گئے۔

۱۹راپریل: حضرت والد ماجد کے زیر درس بخاری شریف ختم ہوئی۔

۱۵رمئی : آج یکم رمضان المبارک شروع ہوا۔ نماز جمعہ سے قبل والد صاحب نے روزہ کی فضیلت پر تقریر کی۔ مسجد میں ختم قرآن کا تراویح میں آغاز ہوا۔

۹رجولائی : والد صاحب اٹک وعظ و تبلیغ کے سلسلے میں تشریف لے گئے۔

۱۱رجولائی : حضرت قبلہ والد ماجد جمعیت علماء اسلام کے اجلاس میں شرکت کے لئے ملتان تشریف لے گئے اور ۱۵رجولائی کو واپسی ہوئی۔

---

(۱) تحریک ختم نبوت زوروں پر تھی غالباً اسی سلسلے میں یہ ملاقات کی گئی۔

۱۸رجولائی: والد ماجد کا تورڈھیر اور جہانگیرہ کا سفر ہوا۔ ۱۹راگست: والد صاحب شیدو گئے۔

۲۴راگست: جناب شیخ عبدالکریم مرحوم (۱) مالک نیو پنجاب سوپ فیکٹری سرگودھا جو ۲۱ اگست کو انتقال کر گئے تھے کی وفات پر تعزیت کیلئے والد صاحب سرگودھا تشریف لے گئے۔ ۲۶ اگست کو واپسی ہوئی۔

۲۴رستمبر: والد صاحب دارالعلوم اسلامیہ شیر گڑھ کی سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے شیر گڑھ مردان تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر احقر بھی ساتھ تھا۔ شیر گڑھ سے واپسی پر داروغہ کلے جانا ہوا جہاں ایک نہایت متقی پرہیز گار بزرگ فقیر صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کی۔ موصوف ظاہری و باطنی امراض کے ڈاکٹر ہیں عمر ۱۳۰ برس سے زائد ہے۔ اسی سال ذی الحجہ میں آپکا اکلوتا فرزند پیدا ہوا ہے۔

۱۸رستمبر: شیخ الحدیث والد صاحب کا سیرت النبی ﷺ کے جلسے میں شرکت کیلئے پشاور جانا ہوا۔ اگلے دن واپسی ہوئی

۲۵رستمبر: والد صاحب نماز جمعہ میں خطاب کیلئے لوند خوڑ گئے۔

یکم راکتوبر: ہری چند کے مولانا عبدالحلیم کی والدہ انتقال پر جنازے کیلئے والد صاحب تشریف لے گئے۔

[illegible] راکتوبر: بنوں کے دارالعلوم [illegible] کے سالانہ اجلاس میں شرکت کیلئے والد صاحب نے بنوں کا سفر اختیار کیا۔ اگلے روز اتوار کو مفصل خطاب بھی ہوا۔

۱۳راکتوبر: والد صاحب کا زڑہ میانہ دریا پار کے علاقے میں تبلیغی سلسلے میں جانا ہوا۔

۲رنومبر: حضرت والد صاحب اور استاد نا صدر صاحب و حضرت مفتی صاحب و حضرت مولانا عبدالغنی صاحب موسیٰ زئی چھچھ کو مولانا عبدالحنان کی شادی کی تقریب کیلئے شرکت کیلئے گئے۔

۱۲رنومبر: والد ماجد دارالعلوم رستم کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لئے گئے۔

[illegible] رنومبر: والد ماجد مردان میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرنے کے لئے تشریف لے گئے' جہاں قلات کے وزیر معارف مولانا شمس الحق افغانی نے بھی جلسہ میں خطاب کیا۔

۹رنومبر: سیرت النبیؐ کے حوالے سے اسلامیہ ہائی سکول پشاور میں سینکڑوں افراد پر مشتمل ایک بڑے مجمع سے والد صاحب نے خطاب فرمایا۔ ۲۰رنومبر: جامع مسجد نوشہرہ صدر میں سیرت النبیؐ کے بارے میں منعقدہ جلسے سے خطاب کیلئے والد صاحب نوشہرہ گئے۔ نماز جمعہ بھی اسی مسجد میں آپ نے پڑھائی۔

۲۲رنومبر: میاں عبدالرشید کی شادی میں تورڈھیر میں ایک جلسے کا انعقاد ہوا جس میں والد صاحب نے خطاب کیلئے شرکت فرمائی۔

---

(۱) مرحوم دارالعلوم کے ابتدائی متعلقین میں سے تھے۔

۲۴رنومبر: رسالپور چھاؤنی میں سیرت النبیؐ کے متعلق منعقدہ جلسے میں شرکت اور والد صاحب کا زرین خطاب۔

۳ردسمبر: والد ماجد مولانا قائم شاہ کی شادی کی دعوت میں یار حسین صوابی تشریف لے گئے۔

۱۲ردسمبر: دارالعلوم امداد الاسلام کے افتتاحی جلسے میں شرکت کے لئے والد صاحب راولپنڈی تشریف لے گئے۔

احوال وکوائف جامعہ دارالعلوم حقانیہ:

اس عنوان کے تحت دارالعلوم حقانیہ میں مختلف مہمانوں کی آمد اور دارالعلوم سے متعلقہ دیگر واقعات درج کئے جاتے ہیں۔

۳رجنوری: مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی کفایت اللہؒ کی یاد میں ایک تعزیتی جلسہ دارالعلوم حقانیہ میں منعقد ہوا جس میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب اور حضرت مولانا عبدالغفور صاحب نے ان کی یاد میں دل سوز ارشادات بیان فرمائے۔ ابتداء میں مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے ختمات قرآن بھی کئے گئے۔

۸رجنوری: آج اسسٹنٹ ڈائریکٹر (تعلیم) دارالعلوم حقانیہ دیکھنے آئے۔ ۹رجنوری: حاجی فرید الدین صاحب پسر حاجی خان بہادر وجیہہ الدین صاحب دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور مدرسہ کا معائنہ کیا۔

۱۷رجنوری: دارالعلوم حقانیہ میں مولانا غلام غوث ہزاروی پر حکومتی پابندیاں کو ختم کرنے کیلئے ایک جلسہ منعقد ہوا۔

۱۷رجنوری: دارالعلوم کا ششماہی امتحان آج شروع ہوا جو کہ ۲۱رجنوری کو اختتام پذیر ہوگا۔

۲۲رجنوری: دارالعلوم کے تاسیسی رکن جناب شیر افضل صاحب کی دارالعلوم آمد ہوئی۔

۳۱رجنوری: آج دارالعلوم کے رکن حاجی غلام محمد زرگر کی چھوٹی بچی کی وفات ہوئی۔ ۲رمارچ: دارالعلوم حقانیہ کے مبلغین کا تحریک ختم نبوت اور علمائے کرام کی گرفتاری کے حوالے سے صوبہ سرحد کا دورہ ہوا۔

۱۸رمارچ: دارالعلوم کے ممبران صاحبان(۱) کا ماہوار اجلاس آج منعقد ہوا۔

۲۰رمارچ: مولانا ایوب جان بنوری صاحب پشاور سے والد صاحب کی ملاقات کیلئے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔

۳۰رمارچ: دارالعلوم حقانیہ میں مسلمانوں کی ترقی وکامیابی اور ظالموں وشریروں کی تباہی کیلئے ختم بخاری شریف ہوا۔

۳راپریل: کوکا مولوی صاحب دارالعلوم حقانیہ دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔

۱۱راپریل: دارالعلوم حقانیہ کے سالانہ تقریری امتحانات شروع ہوئے' جو بیر ۱۳راپریل تک جاری رہیں گے

۱۸راپریل: دارالعلوم کے تحریری امتحانات کا آغاز۔ اس موقع پر علماء اور دیگر زعمائے علاقہ نے امتحانات کا معائنہ بھی کیا

---

(۱) حاجی یوسف صاحبؒ۔ حافظ سید نور بادشاہ صاحبؒ۔ حاجی غلام محمد صاحبؒ۔ ملک امر الٰہی صاحبؒ مراد ہیں۔ ان حضرات نے قابل تقلید جانفشانی محنت لگن اور عرق ریزی سے مدرسہ کی تعمیر وترقی میں عظیم خدمات انجام دیں۔

۱۹رابریل: والد صاحب کے زیر درس بخاری شریف کا ختم ہوئی
۲۵راپریل: دارالعلوم حقانیہ کے امتحانات کی تکمیل کے بعد سالانہ تعطیلات ہوئیں‘ طلباء اوراساتذہ وطن واپس لوٹ گئے
۳۰رجون : مسجد دارالعلوم حقانیہ (قدیم واقع محلہ ککے زئی) میں چارعدد کراؤن پنکھے اور دوعدد لاہوری پنکھے نصب کئے گئے۔
بدھ یکم جولائی بمطابق ۱۸رشوال ۱۳۷۲ھ :دارالعلوم کا افتتاحی سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔آغاز میں ۳۰۰ طلباء کے علاوہ اساتذہ وکارکنان مدرسہ نے ختمات قرآن کئے بعدازاں دورہ حدیث کے اسباق کا افتتاح والد صاحب نے ترمذی شریف کے درس سے فرمایا۔افتتاح کے بعد والد صاحب نے اور صدر صاحب حضرت مولانا عبدالغفور نے طلباء کو نصیحت آموز خطاب فرمایااور ہدایات دیئے۔تقریب میں ۴۰۰ افراد نے شرکت کی۔دوپہر ایک بجے یہ تقریب ختم ہوئی
۱۳رجولائی : جناب حاجی عطاء محمد خان صاحب شیدو دارالعلوم حقانیہ دیکھنے آئے۔
۲۴راگست: دارالعلوم حقانیہ کے استاد حضرت علامہ مولانا عبدالغنی دیروی مدظلہ کی اہلیہ محترمہ انتقال فرماگئی۔
۳۰راگست: حضرت العلامہ مولانا عبدالحق عرف نافع گل میاں صاحب دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے والد صاحب سے ملاقات اوردارالعلوم کے معائنے کے بعد عصر تک ٹھہرے رہے۔ ۶رتمبر : دارالعلوم حقانیہ کی نئی زمین برلب جی ٹی روڈ کی احاطہ بندی کا افتتاح ہوا۔علماء وطلباء اوراراکین مدرسہ نے بہ نفس نفیس دارالعلوم کی بنیادوں کے لئے پتھر اپنے سروں پر اٹھا کر لائے۔ ۷رتمبر: مولانا قاضی عبدالسلام صاحب نوشہروی خلیفہ حضرت تھانویؒ اور مولانا مجاہد خان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔
۱۱رتمبر: حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن صاحب آف چھچھ بعد از ظہر تشریف لائے مدرسے اور کتب خانے کا معائنہ فرمایا۔ ۱۰راکتوبر: دارالعلوم میں جمعیۃ طلباء کے زیرانتظام مسجدِ قدیم کے دوکانوں میں دارالمطالعہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ۱۰راکتوبر: دارالعلوم کے سہ ماہی امتحانات کا آغاز ہوا۔
۱۰راکتوبر: دارالعلوم میں مولانا عبدالغفور صاحب کی زیر صدارت ملک میں قانون اسلامی کے نفاذ کیلئے جلسہ کا انعقاد ہوا
۵رنومبر: دارالعلوم دیوبند ہندوستان کے رکن حضرت حاجی رشید احمد مرحوم کے فرزند محترم ڈھاکہ مشرقی پاکستان سے دارالعلوم حقانیہ کے معائنہ کیلئے تشریف لائے۔ ۸رنومبر : حضرت مولانا عبدالحنان ہزاروی صاحب اور حضرت مولانا قاری امین صاحب راولپنڈی سے دارالعلوم تشریف لائے۔مدرسہ میں رات ایک بڑا جلسہ منعقد ہوا۔جس میں ان حضرات نے طلباء اوراہلیان اکوڑہ کو اپنی تقاریر سے نوازا۔موصوفین حضرات کے اعزاز میں ایک پرتکلف دعوت بھی کی گئی جس میں جامعہ اسلامیہ کے صدر مدرس شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔
۱۹رنومبر: حاجی عبدالعزیز اور مولانا مصلح الدین صاحب حقانی صاحب دارالعلوم کی اراضی کا معائنہ کرنے کیلئے اکوڑہ خٹک آئے
۳۰رنومبر: دارالعلوم حقانیہ میں علامہ سید سلیمان ندوی کی یاد میں ایک تعزیتی جلسہ ہوا۔والد ماجد نے مختصر تعزیتی

خطاب فرمایا۔مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے ختم قرآن اور دعائے مغفرت کی گئی۔

۷ردسمبر: آج دارالعلوم حقانیہ میں جنوبی جانب (۱) کنویں کی کھدائی شروع ہوئی' پہلی کھدال برادرم اظہارالحق نے ماری۔

۲۸ردسمبر: حضرت مولانا میاں عبدالقدیر صاحب تورڈھیروی حالاً مقیم پہلی بیت ہندوارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔

خاندانی واقعات:

اس عنوان کے تحت خاندان کے جزوی واقعات جیسے تولد' نکاح' وفات وغیرہ درج کئے جاتے ہیں۔

۷رفروری: آج ۷۔۸فروری کی درمیانی شب چچامحترم جناب نورالحق صاحب کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی۔جس کا نام احتشام الحق رکھا گیا۔اللہ تعالی برادرم کوعمرنوح عطافرمائے اورعالم باعمل بنائے۔

۱۸رفروری: برادرم محمودالحق کے آٹھویں جماعت کا سالانہ امتحان شروع ہوا۔

۲۵رفروری: قاضی عبدالودود جہانگیروی' قاتلِ قاضی ضیاء الرحمٰن شہید (۲) پشاورشہر میں پھانسی کئے گئے جن کو بعد میں اکوڑہ خٹک میں دفن کیا گیا۔

۱۰رمارچ : آج صبح عربی کلے مضافات مردان میں حضرت عمر صاحب (۳) کے ہاں بچے کا تولد ہوا جسکا نام اسراراللہ رکھا گیا۔

یکم راپریل: برادرم انوارالحق جماعت ششم اور برادرم اظہارالحق جماعت سوئم میں کامیاب ہوئے

۷راپریل : عبدالحمید ماموں شیدو کے ہاں لڑکے کی ولادت ہوئی۔

۲۶راپریل: بیوۂ قاضی ضیاء الرحمٰن شہید مرتب مضمون کی نانی کا عقد ثانی شہید کے بھائی قاضی عطاء الرحمٰن سے ہوا۔

یکم مئی: والدہ صاحبہ' اہلیہ شیخ الحدیثؒ پشاور میں زیرعلاج رہ کرصحتیابی پرواپس ہوئیں۔

۷رمئی: جناب سیف الرحمٰن صاحب بن عبدالرحمٰن صاحب (۴) (چچازادوالد صاحب) کی شادی ہوئی۔

۲رجولائی : حضرت العلامہ مولانا عبدالغفور سواتی سے احقر (سمیع الحق) نے حفظ قرآن کی ابتداء کی۔

---

(۱) یہ جگہ اب احاطہ محمودیہ اورحقانیہ ہائی سکول کے عقبی گیٹ کی جانب واقع ہے۔اس کنوئیں پراب ٹیوب ویل نصب کیا گیا ہے۔

(۲) موصوف شیخ الحدیثؒ کے ہم زلف قاضی عزیز الرحمٰن جہانگیرویؒ کے بیٹے اوردارالعلوم حقانیہ کے فاضل تھے' جواحقر (عرفان الحق) کے نانا تھے۔جنہیں جوانسالی میں شادی کے چالیسویں روزقتل کیا گیا (۳) شیخ الحدیثؒ کے خالہ زاد بھائی تھے

(۴) شیخ الحدیثؒ کے چچا تھے۔

۲۸رستمبر : جناب غنی گل صاحب کے بیٹوں محمد گل اور باچا گل (۱) کا ختنہ نہایت دھوم دھام سے کیا گیا۔

۱۷راکتوبر : گودام کے راستے میں کمروں کی تعمیر شروع ہوئی۔

۲۱رنومبر: صبح نو بجے ہمشیرہ محترمہ کی ولادت ہوئی۔

علاقائی' ملکی و عالمی واقعات:

ملکی اور بین الاقوامی چیدہ چیدہ وقوع پذیر احوال و واقعات نذر قارئین ہیں۔

۲۸رفروری ۵۳ء : امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری عمل میں آئی۔

یکم مارچ : لاہور میں قادیانیوں کے خلاف عوامی سطح پر بڑے مظاہرے شروع ہوئے۔

یکم مارچ : شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری گرفتار کیے گئے جبکہ لاہور میں قادیانیوں کے خلاف عظیم مظاہروں کا آغاز ہوا۔

۲رمارچ : الحاج محمد امین ترنگزئی گجرات اسٹیشن پر گرفتار ہوئے۔

۴رمارچ: لاہور میں مظاہرین نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو گولی سے مار کر ہلاک کردیا' جبکہ دوسری طرف سیالکوٹ میں مظاہرین پر گولیاں چلائی گئیں جسمیں چار افراد شہید اور تیس زخمی ہوئی۔ تحریک ختم نبوت کے پیش نظر فیصل آباد' پنڈی اور ملتان میں مکمل شٹر ڈاؤن اور ہڑتال رہی۔

۵رمارچ : حضرت شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین غور غشتوی کی گرفتاری عمل میں آئی۔

۵رمارچ : خدا کے منکر روس کے وزیر اعظم مارشل اسٹالن علالت کے بعد دار فانی سے خالی ہاتھوں رحلت کر گئے اور خدا کے دربار میں پیش ہوئے۔

۲۴رمارچ : وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ اپنی کابینہ سمیت مستعفی ہو گئے۔ مسلم لیگ نے ملک فیروز خان کو اپنا نیا لیڈر منتخب کیا۔

یکم اپریل: چودھری خلیق الزمان مشرقی پاکستان کے نئے گورنر منتخب ہوئے۔

۲راپریل ۵۳ء : جناب اجمل خٹک اکوڑوی کو پشاور شہر میں گرفتار کیا گیا۔

۱۷راپریل: خواجہ ناظم الدین وزارت عظمیٰ کے عہدے سے برطرف کیے گئے۔ خان عبدالقیوم خان وزیر اعلیٰ سرحد کو مرکزی کابینہ میں منتخب کیا گیا۔ یکم مئی: یکم اور دو مئی کی درمیانی شب شدید زلزلہ آیا۔

۳رمئی: جناب عبداللہ صاحب عرف باجوڑ استاد (۲) کی لڑکی کی پیدائش ہوئی۔

۹رمئی: حضرت پیر سید مہربان علی شاہ عرف باباجی کا عرس اکوڑہ خٹک میں منعقد ہوا۔ آغاز سہ پہر تین بجے ظہر کو

---

(۱) شیخ الحدیثؒ کے بھانجے ہیں۔ (۲) موصوف انتہائی دیندار' متواضع شخصیت کے حامل شیخ الحدیثؒ کے خصوصی رفقاء میں سے تھے جو مسجد میں اذان و اقامت کی خدمت بھی بجالاتے تھے۔

ہوا۔ پہلے مجلس مشاعرہ منعقد ہوا۔ دوسری نشست بعد از عشاء زیر صدارت خواجہ نظام الدین تونسوی منعقد ہوا۔ قاری عبدالرحمٰن صاحب آف راولپنڈی کی تلاوت کلام پاک سے آغاز ہوا بعد ازاں ۲۵ فضلاء دینیات میں سندات تقسیم کی گئیں۔ اس کے بعد حضرت مولانا باچا گل صاحب، مہتمم جامعہ اسلامیہ نے جامعہ کی روئیداد سنائی۔ پھر مولانا محمد ادریس طوروی نے تقریر کی۔ صبح پانچ بجے عرس اختتام پذیر ہوا۔

۲رجون: ملکہ برطانیہ الزبتھ کی تاج پوشی لندن میں عمل میں آئی۔ پاکستان میں تاج پوشی کے حوالے سے تعطیل رہی۔

۲رجون: دولت مشترکہ کی لندن میں کانفرنس اور وزراء کی شرکت۔

۶رجون : پاکستانی وزیراعظم محمد علی اور ہند کے وزیراعظم جواہر لعل نہرو کی دوسری ملاقات ہوئی۔

۲۹رجون: پاکستانی لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہوا۔ ۶رجولائی: گزشتہ دو دنوں سے گرمی کی شدت سے اکوڑہ میں ۱۵ اموات ہوئیں۔ ۲۵رجولائی : بھارت کے وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو پاکستان کے دورے پر کراچی آئے۔ امید ہے اس طرح پاک و ہند کے درمیان آمد و رفت کا راستہ کھل جائے گا۔

۲۰راگست یوم عرفہ ۱۳۷۲ھ: مکہ مکرمہ عرفات کے میدان میں حج کیلئے ایک لاکھ فرزندان توحید کا اجتماع ہوا۔

۲۰راگست: اجمل خٹک اکوڑوی بیس ہزار کی ضمانت پر رہا ہوئے۔ ۳۰راگست: پیر صاحب مانکی شریف (جناح عوامی لیگ) بھاری اکثریت سے سرحد اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ ۱۶رستمبر : مصر میں انقلابی عدالت کی تشکیل کی گئی۔ ۹رنومبر: سلطان عبدالعزیز بن سعود جو نجد و حجاز کے شاہ تھے اس عالم جاودانی سے رحلت کر گئے۔ ریاض میں شاہی مقبرے میں ان کی تدفین ہوئی۔ موصوف کی جگہ ان کے فرزند تخت نشین ہوئے۔

۹رنومبر: سردار عبدالرشید وزیراعلیٰ سرحد مسلم لیگ کے صوبائی صدر منتخب ہوئے۔ ۹رنومبر: اکوڑہ خٹک کے معروف عالم دین مولانا محمود استاذ کی والدہ کا انتقال ہوا۔ ۹رنومبر: حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی اہلیہ کبریٰؒ کا آج انتقال ہو گیا۔ ۵ردسمبر: ایران اور برطانیہ کے سفارتی تعلقات آج سے بحال ہو گئے۔

۶ردسمبر: امریکہ کے نائب صدر پاکستان کے دورہ پر کراچی پہنچے۔ ۸ ردسمبر : شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتوی کو آج رہا کر دیا گیا۔ ۸ردسمبر: برمودا میں تین بڑے ممالک کا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں مسٹر جوزف رائنل، فرانسیسی وزیراعظم مسٹر چرچل، وزیراعظم برطانیہ صدر ہاور نے شرکت کی۔

۸ردسمبر: دریائے سندھ اور کابل کے سنگم جزیرہ کنڈ میں تفریحی پارک تعمیر کرنے کا منصوبہ صوبائی حکومت نے بنایا۔

۸ردسمبر: مسٹر نیکسن نائب صدر امریکہ نے ریڈیو پاکستان پر اپنی نشری تقریر میں کہا کہ ہم ہر مرحلہ پر پاکستان کے دوست رہیں گے۔

۱۱ردسمبر: نائب صدر ریاستہائے متحدہ امریکہ مسٹر نیکسن تہران میں مظاہرے ہوئے۔